بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رول نمبر (ہندسوں میں): 313435

کاپی نمبر 3226

رول نمبر (لفظوں میں):

شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

جوابی پرچہ امتحان سالانہ/ضمنی 1440ھ/2019ء

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات)

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: منطق

تاریخ: دستخط ناظمہ مرکز امتحان/معاونہ کمرۂ امتحان

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات)

(طلباء) (سال دوم)

پرچہ نمبر: 6 عنوان: منطق

میزان	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	سوال نمبر
											حاصل کردہ نمبرات

دستخط ممتحن نام ممتحن

پرچہ سالانہ 2018 قطبی

سوال نمبر ۱

جز الف: اعراب:

اَلْمُرَادُ بِالْمُقَدِّمَةِ هٰهُنَا مَا يَتَوَقَّفُ الشُّرُوْعُ عَلَيْهِ فِي الْعِلْمِ

ترجمہ عبارت:

مقدمہ سے مراد یہاں وہ ہے جس پر علم میں شروع ہونا موقوف ہو

مطلب:

یعنی مقدمہ سے مراد یہاں مقدمۃ العلم ہے

علم میں شروع ہونا جن امور پر موقوف ہوتا ہے

وہ تین چیزیں ہیں

نمبر شمار	اشیاء
1	اس علم کی تعریف
2	موضوع
3	غرض وغایت

جز ب:

مقدمہ کی تعداد:

2 ہے

نمبر شمار	اقسام
2	مقدمۃ العلم
3	مقدمۃ الکتاب

معرف	تعریف
مقدمۃ العلم	ما یتوقف علیه الشروع فی العلم ترجمہ: جن چیزوں پر علم کا شروع ہونا موقوف ہو

معرف	تعریف
مقدمۃ الکتاب	طائفۃ من الکلام قدمت امام المقصود لارتباط له بها وانتفاع بها فیه ترجمہ: کلام کا وہ حصہ جو مقصود سے مقدم ہوتا کہ اس حصہ کو مقصود سے ربط حاصل ہو اور وہ مقصود میں فائدہ دے

مقدمہ سے مراد	دلیل
یہاں مقدمۃ العلم ہے	کیونکہ مصنف نے اس میں علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت کو بیان کیا ہے۔

سوال نمبر ۲

جز الف:

جان تو کہ بے شک قوم کے درمیان مشہور یہ ہے کہ علم یا تو تصور ہوگا یا تصدیق مصنف نے اس سے تصور ساذج اور تصدیق کی طرف عدول کیا۔ عدول کی وجہ ہونے والے دو اعتراضات سے بچنا ہے جو تقسیم مشہور پر ہوتے تھے۔

جز ب:

معرف	تعریف
قسم الشیء	کلام کا وہ حصہ جو شیء سے اخص ہوکر شیء میں داخل ہو۔ مثال: اسم کلمہ کی قسم ہے کلمہ سے اخص ہوکر کلمہ کے تحت داخل ہے

تعریف	معرف
ایک چیز دوسری چیز کے مقابل اور مباین ہو اور پھر یہ دونوں ملکر کسی تیسری شیء کے تحت داخل ہوں مثال: اسم - فعل کے مقابل اور مباین ہے جبکہ یہ دونوں کلمہ کے تحت داخل ہیں	قسیم الشیء

اعتراض:

یہ ہے کہ العلم اما تصور او تصدیق۔ تصدیق کی تعریف ہے التصور مع الحکم۔ اب التصور مع الحکم تقسیم مشہور میں تصور کا قسیم ہے جبکہ علم میں بھی تصور کے ہم معنی اور مرادف ہے تو اب قسیم الشیء کا قسیم ہونا لازم آئے گا جو کہ باطل ہے۔

سوال نمبر۲

کلمہ کی وجہ تسمیہ	اداۃ کی وجہ تسمیہ
یہ کلم سے ہے لغوی معنی ہے زخمی کرنا کلمہ کا مدلول (فعل) بھی زمانے کے بدلنے سے دل کو زخمی اور پریشان کرتا ہے اس وجہ سے کلمہ کہتے ہیں۔	اداۃ کا معنی ہے آلہ حرف بھی کلام کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کا آلہ ہوتا ہے اس وجہ سے حرف کہتے ہیں

جزب:

اعتراض:

یہ ہے ضرب کو مفرد کی مثال بیان کیا گیا جبکہ ضرب معنی پر اور ہیئت مخصوص زمانہ پر دلالت کرتی ہے تو اب لفظ کی جزء معنی کی جز پر دلالت کی ہے تو اسے مرکب ہونا چاہیے تھا

جواب:

یہ ہے کہ لفظ سے مراد ہے جس کے دو اجزا ہوں اور سننے میں ترتیب رکھیں ایک پہلے سنا جائے ایک بعد میں جیسے قابل العلم یہاں قابل پہلے سنا جاتا ہے اور علم بعد میں اور وہ اس معنی پر دلالت کریں یہاں تو لفظ ہی ایک ہے لہذا یہ اعتراض نہیں ہوسکتا

پرچہ ضمنی 2018 قطبی۔

سوال نمبر ۴

جز ا

ایجاب وسلب کی مثالیں:

ایجاب	سلب
الانسان کاتب	الانسان لیس بحجر

معرف	تعریف
ایجاب	اثبات شئ لشئ ترجمہ: محمول کو موضوع کے لیے ثابت کرنا

معرف	تعریف
سلب	نفی شئ عن شئ ترجمہ: ایک چیز کی دوسری سے نفی کرنا۔

جز ب:

متاخرین کے نزدیک علم کا معنی:

ان کے نزدیک علم

نفس کا ایک فعل ہے لہذا یہ ادراک نہیں بنے گا کیونکہ ادراک اثر کو قبول کرتا ہے جبکہ فعل اثر کرنے کو کہتے ہیں فعل انفعال نہیں ہو سکتا کیونکہ اثر کرنا اور اثر کو قبول کرنا یہ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں

سوال نمبر ۵

جز الف:

ترجمہ عبارت:

ترجمہ عبارت:

جب تو نے یہ پہچان لیا تو ہم کہتے ہیں کہ نہیں ہے تصور و تصدیق میں سے ہر ایک بدیہی اس لیے کہ اگر تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں تو کوئی چیز مجہول نہیں رہے گی جبکہ یہ باطل ہے

جز ب

عقلی صورتیں

نمبر شمار	صورتیں
1	تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں
2	تمام تصورات و تصدیقات نظری ہوں
3	ان میں سے بعض بدیہی ہوں بعض نظری ہوں

نوٹ: تیسری صورت ٹھیک ہے باقی دونوں باطل ہیں

دلیل

1	اس لیے کہ اگر تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں تو وہ سارے ہمیں معلوم ہونے چاہئیں جبکہ بہت سارے ہمیں معلوم نہیں جیسے جن و ملک وغیرہ کا تصور
2	اگر تمام تصورات و تصدیقات نظری ہوں تو یا دور لازم آئے گا یا تسلسل جبکہ یہ ناجائز ہے.
3	جو مجہول ہیں انہیں معلوم کے ذریعے معلوم کیا جائے گا یہ صورت درست ہے.

سوال نمبر 2

جز الف:

اسم کی واحد المعنی ہونے کے لحاظ سے اقسام:

تین قسمیں ہیں:

تعریف	معرف
ما يكون معناه واحداً معيناً متشخصاً ترجمہ: جس کا معنی ایسا ہو معین و متشخص ہو۔	علم

تعریف	معرف
ما يكون معناه واحداً وتتساوى افراده في ذلك المعنى ترجمہ جس کا معنی ایک سا ہو اور اپنے افراد پر برابر برابر سچا آئے	متواطی

تعریف	معرف
ما يكون معناه واحداً ولم تتسا (تتساو) افراده في صدق ذلك المعنى ترجمہ جس کا معنی ایک ہو اور معنی کے سچا آنے میں اپنے افراد پر برابر برابر سچا نہ آئے	مشکک

مشترک	1
منقول	2
حقیقت	3
مجاز	4

اسم کی کثیر المعنی ہونے کے لحاظ سے اقسام:

چار قسمیں ہیں،

تعریف	معرف
ما وضع لمعنى كثير على حدة ترجمہ جسکو بہت سارے معنوں کے لیے وضع کیا گیا ہو۔	مشترک

معرف	تعریف
منقول	ما وضع لمعنی ثم نقل الی آخر لمنا
	ترجمہ: جو پہلے ایک معنی کے لیے موضوع ہو پھر دوسرے معنی کی طرف

نوٹ: منقول کی تین قسمیں ہیں
1 منقول عرفی 2 منقول شرعی 3 منقول اصطلاحی

معرف	تعریف
حقیقت	ما وضع لمعنی و استعمل فیہ
	ترجمہ: جو اپنے معنی موضوع لہ میں استعمال کیا گیا ہو

معرف	تعریف
مجاز	ما وضع لمعنی و استعمل فی غیرہ
	ترجمہ: جو اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال کیا گیا ہو

جزء ب:

تشکیک کی اقسام:

چار قسمیں ہیں۔

	اقسام	امثلہ
1	التشکیک بالاولیۃ	الوجود فصدقہ علی الباری تعالیٰ
2	التشکیک بالاولویۃ	الوجود فصدقہ علی الباری
3	التشکیک بالزیادۃ	المقدار بالنسبۃ الی من ومتین
4	التشکیک بالشدۃ	السواد - البیاض

پرچہ سالانہ 2017 قطبی

سوال نمبر 1

جز نمبر 1

مراتب ثلاثہ

کلمات	مطلب
لابشرط شیء	اسکا مطلب ہے شرط نہ لگائی جائے یعنی مسئلہ کو مطلق رکھا جائے۔ مثال: نماز ہر حال میں برائی سے روکتی ہے
بشرط شیء	اسکا مطلب ہے شرط لگائی جائے۔ مثال: نماز قبول ہوگی اگر خلوص فقہی نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر ہو۔
بشرط لا شیء	نہ ہونے کی شرط لگائی جائے مثال: نماز جنازہ دوبارہ پڑھا جا سکتا ہے بشرطیکہ ولی نے نہ پڑھا ہو۔

نوٹ:

اب تینوں کا معنی ہوگا کوئی شرط نہیں ایک وجودی شرط ہے اور ایک عدمی۔

سوال نمبر 2

جز 1

پہلی صورت میں جہل کا لازم آنا:

اگر تمام تصورات و تصدیقات بدیہی ہوں تو سارے ہمیں معلوم ہونے چاہییں جبکہ بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں معلوم نہیں جیسے جن، ملک وغیرہ کا تصور تو معلوم ہوا کہ تمام تصورات و تصدیقات بدیہی نہیں۔

دور و تسلسل کی صورت:

اگر تمام تصورات و تصدیقات نظری ہوں تو دو خرابیاں لازم آتی ہیں یا دور لازم آئے گا یا تسلسل جبکہ یہ دونوں باطل ہیں تو معلوم ہوا کہ تمام تصورات و تصدیقات نظری نہیں۔

جز ۲

معرف	تعریف
دور	توقف الشیء علی ما یتوقف علی ذلک الشیء بواسطة او بغیر واسطة ترجمہ: ایک شیء کو دوسری شیء پر موقوف کرنا جو اس پر موقوف ہے بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ

معرف	تعریف
تسلسل	ترتیب امور غیر متناھیة ترجمہ: غیر متناہی امور کو ترتیب دینا مثال اعداد کو گنا جائے کرنے نہ

دور کی مثالیں

بالواسطہ	بلاواسطہ
آ۔ ب پر موقوف ہو ب۔ ج پر موقوف ہو پھر ج۔ آ پر موقوف ہو ب کے واسطے کے ساتھ جیسے پوتا دادے پر موقوف ہو باپ کے واسطہ کے ساتھ۔	آ۔ ب پر موقوف ہو ب۔ آ پر موقوف ہو۔ بیٹا باپ پر اور باپ بیٹے پر

سوالنمبر ۲

جز ا

ترجمہ عبارت:

منطقیوں کی عادت چلی آئی کہ وہ موصل الی التصور کو قول شارح اور موصل الی التصدیق کو حجت کہتے ہیں

قول شارح کی وجہ تسمیہ	حجت کی وجہ تسمیہ
موصل الی التصور کو قول اس لیے کہتے ہیں کہ یہ عموماً مرکب ہوتا ہے اور تشریح و توضیح کرتا ہے۔	حجت کا معنی ہے غلبہ چونکہ یہ بھی فریق مخالف پر غلبہ پاتی ہے اس لیے حجت کہتے ہیں

جز: یا

معروف	معروف
اگر را کے کسرہ کے ساتھ پڑھیں تو حمد (تعریف) کو کہتے ہیں	اگر را کی زبر کے ساتھ پڑھیں تو اسے کہیں گے جس کی تعریف کی جا رہی ہے۔

پرچہ سالانہ 2016 قطبی

سوال نمبر 2

جز 1

ترجمہ عبارت:

اور وہ کسی شی کی صورت کا عقل میں حاصل ہونا یہ مطلق تصور کی تعریف کی طرف اشارہ ہے تصور فقط کی تعریف کی طرف اشارہ نہیں

جز 2:

ھو ضمیر کا مرجع:

مطلق تصور ہے تصور فقط نہیں اس لیے کہ مطلق تصور کے اندر عدم حکم کی قید کا لحاظ ہے کیونکہ تصور فقط تصدیق کا قسیم اور مقابل ہوتا ہے

جز 3

عدول کی وجہ:

مطلق علم کی مشہور تقسیم پر دو اعتراض ہوتے تھے ان اعتراضات سے بچنے کے لیے مصنف نے مشہور تقسیم سے عدول کیا

سوال نمبر 3

جز 1

ترجمہ عبارت:

اگر تمام افراد برابر نہ ہوں بلکہ ہو اس کا حصول بعض افراد میں اولی اور مقدم۔ اور اشد ہو دوسرے بعض سے تو ایسے مشکک کہتے ہیں

جز 2 تشکیک کی صورتیں:

1	التشکیک بالاولیۃ	الوجود فصدقہ علی الباری تعالی بالاولیۃ
2	التشکیک بالاولویۃ	الوجود فصدقہ علی الباری تعالی بالاولویۃ
3	التشکیک بالزیادۃ	المقدار بالنسبۃ الی من ومنین
4	التشکیک بالشدۃ	السواد - البیاض

سوال نمبر ۲

جز ۱ ترجمہ عبارت:

میں کہتا ہوں کہ جس طرح انواع اضافیہ میں ترتیب نزولی کا لحاظ ہوتا ہے اسی طرح اجناس میں بھی اوپر سے نیچے کی طرف ترتیب کا لحاظ ہوتا ہے

جز ۲

معرف	تعریف
جنس	کلی مقول علی کثیرین مختلفین بالحقائق فی جواب ما ھو ترجمہ: کلی جو مختلفۃ الحقائق کثیرین پر ما ھو کے جواب میں بولی جائے

ترتیب کے اعتبار سے جنس کی اقسام: تین قسمیں ہیں

جنس عالی	جنس سافل	جنس متوسط	

معرف	تعریف
جنس عالی	وہ جنس کے اوپر کوئی جنس موجود نہ ہو جیسے جوہر مالا یکون فوقہ جنس

معرف	تعریف
جنس سافل	وہ جنس کے نیچے کوئی جنس موجود نہ ہو جیسے حیوان مالا یکون تحتہ جنس

معرف:	تعریف
جنس متوسط	وہ جنس کے اوپر اور نیچے کوئی جنس موجود ہو۔ جیسے جسم نامی، جسم مطلق ما یکون فوقہ و تحتہ جنس

پرچہ ضمنی 2016 قطبی

سوال نمبر ۱

جزء ۱

الخطأ

معرف	تعریف
منطق	آلة قانونية تعصم مراعاتها الذهن عن الخطأ في الفكر ترجمہ: ایسا قانونی آلہ جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جا سکتا ہے۔

موضوع	غرض وغایت
معرف و قول شارح اور دلیل و حجت	صیانة الذهن عن الخطاء في الفكر ترجمہ: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا

جزء ۲

قطبی شرح ہے	متن کا نام رسالہ شمسیہ
شرح کا نام قطبی ہے	مصنف کا نام ابو عبداللہ قطب الدین محمد بن رازی

سوال نمبر ۲

جزء ۱

ترجمہ عبارت:

جان تو کہ بے شک قوم کے درمیان مشہور یہ ہے کہ علم یا تو تصور ہوگا یا تصدیق مصنف نے اس سے تصور ساذج اور تصدیق کی طرف عدول کیا۔

مطلب:

یہ ہے کہ منطقیوں کی یہ عادت چلی آئی کہ وہ تعریف یوں کرتے ہیں حصول صورۃ الشی فی العقل جبکہ صاحب شمسیہ نے اس سے عدول کیا ہے۔

سوال نمبر ۶

جز ۱

حد تام اور رسم تام کی وجہ تسمیہ

حد تام	رسم تام
حد کا معنی ہے روکنا تام کا معنی ہے مکمل جو تعریف ذاتیات کے ساتھ ہو وہ اغیار سے مکمل روکتی ہے چونکہ یہ بھی ذاتیات کے ساتھ ہوتی ہے اس وجہ سے حد تام کہتے ہیں۔	رسم کا معنی ہے اثر اور یہ تعریف خاصہ یا جنس بعید کے ساتھ ہوتی ہے اس میں ذاتیات نہیں ہوتی اس وجہ سے اسے رسم تام کہتے ہیں

جز ۲

ترجمہ عبارت:

یہ اعتراض کیا جائے یہاں اور قسمیں بھی ہیں وہ یہ ہیں
التعریف بالعرض العام مع الفصل التعریف بالعرض العام مع الخاصہ
التعریف بالفصل مع الخاصہ۔

سوال:

پرچہ سالانہ 2015ء قطبی

سوال نمبر 1

جز: الف:

فن کا نام	کتاب کا اصل نام
منطق	تحریر القواعد المنطقیہ فی شرح الرسالۃ الشمسیہ

رسالہ شمسیہ کی وجہ تسمیہ:

چونکہ انہوں نے خواجہ شمس الدین کے لیے یہ کتاب لکھی تھی انہیں کی طرف نسبت کرتے ہوئے اس کا نام رسالہ شمسیہ رکھ دیا گیا

سوال نمبر 2

جز: الف:

معرف	تعریف
تصور مطلق	حصول صورۃ الشیء فی العقل ترجمہ: کسی شیء کی صورت کا عقل میں حاصل ہونا

معرف	تعریف
تصور فقط	ترجمہ: ایسا تصور جو حکم سے خالی ہو یعنی اس میں تصدیق نہ ہو۔

جز: ب:

معرف	تعریف
مقسم	جس کی تقسیم کی جا رہی ہو اسے مقسم کہتے ہیں مثال: کلمہ
قسم	جو شیء کے تحت داخل ہو اسے قسم کہتے ہیں مثال: اسم کلمہ کے تحت داخل ہے۔

جز: ج

ظن، شک	وہم
یہ تصور کی قسموں میں سے ہیں	یہ تصدیق کی قسم ہے

سوال نمبر ۲

معرف	تعریف
فکر	امور معلومہ کو اس طرح ترتیب دینا کہ وہ کسی مجہول چیز تک پہنچا دیں

معرف	تعریف
دور	توقف الشئ علی ما یتوقف علی ذلک الشئ بواسطۃ او بغیر واسطۃ ترجمہ: ایک شئ دوسری شئ پر موقوف ہو جو اس پر موقوف ہے واسطہ کے ساتھ ہو یا واسطہ کے بغیر

معرف	تعریف
تسلسل	ترتیب امور غیر متناہیۃ ترجمہ: غیر متناہی امور کو ترتیب دینا

معرف	تعریف
ترتیب	کسی چیز کو اس کے درست مقام پر رکھنا۔

وضع کل شئی فی مقام شدہ

ہر شئی کو اس کے مقام میں رکھنا